صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 9 نومبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلیفون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 9 نومبر 2015ء 26 محرم 1437 ہجری 9 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 253

سینہ منور ہونے کی دعا

اے خدا کر دے منور سینہ و دل کو مرے
سر سے پا تک میں بنوں مخزن ترے انوار کا
سیر کروا دے مجھے تو عالم لاہوت کی
کھول دے تو باب مجھ پر روح کے اسرار کا
قید و بند حرص میں گردن پھنسائی آپ نے
اس حماقت پر ہے دعویٰ فاعل مختار کا

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’سب سے پہلے یہ ضروری ہے کہ جس سے دُعا کرتا ہے اس پر کامل ایمان ہو۔ اس کو موجود، سمیع، بصیر، خبیر، علیم، متصرف، قادر سمجھے اور اس کی ہستی پر ایمان رکھے کہ وہ دُعاؤں کو سنتا ہے اور قبول کرتا ہے۔‘‘

(ارشاد فرمودہ 8 جنوری 1904ء)

’’یہ آیت (البقرہ:187) بھی قبولیت دعا کا ایک راز بتاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور طاقت پر ایک ایمان کامل پیدا ہو اور اسے ہر وقت اپنے قریب یقین کیا جاوے۔ بہت سی دعاؤں کے رد ہونے کا یہ بھی سر ہے کہ دعا کرنے والا اپنی ضعیف الایمانی سے دعا کو مسترد کرالیتا ہے۔‘‘

(ارشاد فرمودہ 15 جنوری 1903ء)

’’خدا تعالیٰ ایک تعلق چاہتا ہے اور اس کے حضور میں دعا کرنے کے لیے تعلق کی ضرورت ہے۔ بغیر تعلق کے دُعا نہیں ہوسکتی۔ پہلے بزرگوں کی بھی اس قسم کی باتیں چلی آئی ہیں کہ جن سے دُعا کرنے والوں کو دعا کرانے سے پہلے تعلق ثابت کرنے کی تاکید کی۔ خواہ نخواہ بازار میں چلتے ہوئے کسی بے تعلق کو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ تُو میرا دوست ہے اور نہ ہی اس کے لیے درد دل پیدا ہوتا ہے۔ اور نہ ہی جوش دُعا پیدا ہوسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق اس طرح نہیں ہوسکتا کہ انسان غفلت کاریوں میں مبتلا بھی رہے اور صرف مُنہ سے دم بھرتا رہے کہ میں نے خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرلیا ہے۔ اکیلے بیعت کا اقرار اور سلسلہ میں نام لکھ لینا ہی خدا تعالیٰ سے تعلق پر کوئی دلیل نہیں ہوسکتی۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق کے لیے ایک محویت کی ضرورت ہے۔‘‘

(ارشاد فرمودہ 20 مئی 1904ء)

’’دُعاؤں کے اثر اور قبولیت کو توجہ کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے اور پھر حقوق کے لحاظ سے دعا کے لئے جوش پیدا ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا حق سب پر غالب ہے۔‘‘

(ارشاد فرمودہ 3۔ اگست 1903ء)

’’یاد رکھو کہ انسان کی دعا اس وقت قبول ہوتی ہے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے غفلت فسق و فجور کو چھوڑ دے۔ جس قدر قرب الٰہی انسان حاصل کرے گا اسی قدر قبولیت دعا کے ثمرات سے حصہ لے گا۔‘‘

(ارشاد فرمودہ دسمبر 1900ء)

عشرہ وقف جدید

❁ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے 13 تا 22 نومبر 2015ء عشرہ وقف جدید منایا جارہا ہے۔ اس لئے امراء صدر صاحبان، سیکرٹریان مال وقف جدید سے درخواست ہے کہ

☆ عشرہ وقف جدید جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے 13 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیا جائے۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام ’امداد مراکز نگر پارکر‘ ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری مرکز میں بھجوانے کا انتظام کریں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے یہ مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

(ناظم مال وقف جدید)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

محترم شیخ روشن دین تنویر کے چند منتخب اشعار

پھر نیا افلاک پیدا ہو رہا ہے ہر طرف
حشر برپا کر دیا ہے پھر شہِ لولاک نے

وہ خاتم الانبیاءؐ خدا کا حبیب اور محترم ہمارا
کہ جس کے احساں کے بار سے سر رہے گا تا حشر خم ہمارا

ہوا و حرص کے طاغوت مار ڈالیں گے
ہر ایک دل میں ہم اللہ کا پیار ڈالیں گے
خزاں نے لوٹ تو لی ہے بہار پھولوں کی
خزاں کے سینے میں طرح بہار ڈالیں گے

خدا کے فضل سے سب خوش نصیب ہو تم لوگ
کہ ساکنانِ دیارِ حبیب ہو تم لوگ
فرشتے پڑھتے ہیں جو آسمان پر تسبیح
ادیم خاک پہ ان کے رقیب ہو تم لوگ

ازل کی اک نوائے راز ہوں میں
مسیحِ وقت کی آواز ہوں میں
زمانے کا ہے تُو فرسودہ انجام
زمانے کا نیا آغاز ہوں میں

ہر رگ دل بن گئی تار کشش میرے لئے
اختیار اپنا کہاں بے اختیار آیا ہوں میں
بن گیا حرف الم نشرح کی اک تفسیر میں
بارگاہِ عشق میں سینہ فگار آیا ہوں میں

کہتا ہے وقت خود میں مسیحا کا وقت ہوں
تاریکیوں میں حق کی تجلی کا وقت ہوں

ظلم گو تنویر اپنی جان پر ڈھاتا ہے آپ
کچھ مگر لطف نگاہ مہرباں بھی چاہئے

مکر کے جالوں سے پھر ابلیس نے گھیرا تو ہے
چار سُو چھایا گھٹا ٹوپ آج اندھیرا تو ہے
آ رہی ہے میرے کانوں میں مسیحا کی صدا
ابرِ رحمت بار نے رُخ اس طرف پھیرا تو ہے

ہنسی پر ہنسی ہم سہے جائیں گے
مگر بات سچی کہے جائیں گے
سمندر میں طوفان آئیں ہزار
ہم اپنی روش پر بہے جائیں گے

کہتے ہیں ہم تو آپ ہی کی بہتری کی بات
ہاں غور سے کلام ہمارا سنو سنو

باغ جنت کی فضا ہے یا فضائے قادیاں
یہ سماں، یہ رنگ، یہ آب و ہوائے قادیاں
خود بخود لاکھوں کھنچی آتی ہیں ارواح سعید
معجزہ گر ہے کہ ہے نغمہ سرائے قادیاں

سمجھ رہی ہے وہ تنویر مجھ کو اپنا شکار
مرا شکار اجل ہے اجل کو کیا معلوم

گلی گلی کو سنانا ہے پیام رنگ و شمیم
چمن چمن کی فضا کو سنوارنا ہے ہمیں
مسیح وقت کے مینار پر کھڑے ہو کر
خدا ہی سب سے بڑا ہے پکارنا ہے ہمیں

منزلیں بدل گئیں، راستے بدل گئے
تیری چال ہے وہی چال اب بدل کے چل

آسماں سے کوئی دنیا پر عذاب آتا نہیں
ساتھ جب تک اس کی رحمت کا سحاب آتا نہیں

آہ! اس قوم کا انجام نہ پوچھ اے تنویرؔ
جس کا ہر فرد بشر آپ ہی ہو اپنا امام
جلد گر بدلا نہ تو اے بندۂ رسم و رواج
ہو گی کل اس سے بھی بد تر جو تیری حالت ہے آج

آوازِ مسیحائے زماں آ تو رہی ہے
گلبانگِ مزامیر جناں آ تو رہی ہے
بدلا تو ہے بیمار نے صحت کی طرف رُخ
کمزور میں کچھ تابِ تواں آ تو رہی ہے

دیتی ہے بشارت مجھے تاروں کی اُداسی
ہونے کو ہے تنویر نمودار سحر دیکھ

ناپاک خیالوں کے اثر دیکھ رہے ہیں
زہریلے درختوں کے ثمر دیکھ رہے ہیں
آرام میں مشرق ہے نہ مغرب کے جزائر
ہر ایک وطن زیر و زبر دیکھ رہے ہیں

میکشوں کی بزم میں شامل اگر ہوتا ہے تُو
پہلے کچھ آداب بزم میکشاں تو سیکھ لے
چاہتا ہے گر سمندر میں ہو پیدا اضطراب
تلملاتا صورتِ موجِ تپاں تو سیکھ لے

(انتخاب:پروفیسر عبدالصمد قریشی)

9

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ہالینڈ

حضور انور سے فرانس کے نومبائعین کی ملاقات، بیعت کی سعادت، تاثرات اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

11۔ اکتوبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت النور تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح سات بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور آج بھی نن سپیٹ کے مضافاتی علاقہ میں بذریعہ سائیکل سیر کے لئے روانہ ہوئے۔ پچیس کے قریب خدام سائیکلوں پر اپنے آقا کے ہمراہ تھے۔ جنگل کے درمیان مختلف راستوں اور ٹریک (Track) سے گزرتے ہوئے اور جھیل کا ایک چکر لگاتے ہوئے قریباً ایک گھنٹہ کی سیر کے بعد آٹھ بجکر چالیس منٹ پر واپس تشریف لے آئے۔

سوا بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہالینڈ میں قیام کے دوران روزانہ لندن مرکز اور دنیا کے دوسرے مختلف ممالک سے بذریعہ Fax اور ای میل خطوط اور رپورٹس موصول ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہالینڈ کے احباب جماعت کی طرف سے موصول ہونے والے خطوط اور رپورٹس بھی حضور انور ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات سے نوازتے ہیں۔

نومبائعین کی ملاقات

آج فرانس سے 22 نومبائعین پر مشتمل وفد اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پانے کے لئے نن سپیٹ (ہالینڈ) پہنچا تھا۔

اس وفد میں شامل نومبائعین کا تعلق درج ذیل آٹھ ممالک سے تھا الجیریا، مراکش، فرانس، سینیگال، ماریشس، بینن، جزائر قموروز، مالی (Mali) یہ سبھی لوگ فرانس سے ہالینڈ تک پانچصد کلومیٹر کا طویل سفر طے کر کے محض اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پانے آئے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بارہ بجکر پچاس منٹ پر بیت کے مردانہ ہال میں تشریف لائے اور ملاقات کا پروگرام شروع ہوا۔

حضور انور نے سب سے پہلے تمام احباب کا حال دریافت فرمایا۔ پھر باری باری وفد کے تمام ممبران نے اپنا تعارف کروایا۔ اپنا تعارف کرواتے ہوئے ساتھ ساتھ سوالات بھی کرتے رہے۔

فرانس سے ایک میاں بیوی مکرم Ghislain صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ فریدہ صاحبہ (Farida) بھی اس وفد میں شامل تھیں۔ ان دونوں کا تعلق 31 افراد کی اس فیملی سے تھا جنہوں نے فرانس میں احمدیت قبول کی ہے۔ ان دونوں میاں بیوی نے جلسہ سالانہ یوکے 2015ء کے موقع پر بیعت کرنے کی توفیق پائی تھی۔

خاوند لوکل فرنچ ہیں اور اہلیہ کا تعلق الجیریا سے ہے اور ان کے تین بچے ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ جلسہ پر کیوں نہیں ملے جس پر موصوف کہنے لگے کہ جلسہ کے بعد ہمارا ایک دن قیام رہا ہم حضور انور کی اقتداء میں نمازیں پڑھتے رہے۔ لیکن وہاں ملاقات کرنے میں حجاب رہا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان دونوں میاں بیوی کی بیعت کا واقعہ 28 ستمبر 2015ء کے خطبہ جمعہ میں بیان فرمایا تھا۔

حضور انور نے فرمایا تھا کہ امیر صاحب فرانس لکھتے ہیں کہ Ghislain صاحب اور ان کی اہلیہ اور تین بچوں کا جماعت سے پرانا تعلق ہے لیکن انہوں نے ابھی تک بیعت نہیں کی تھی۔ چنانچہ اتوار کی صبح فجر کی نماز کے بعد میرے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آپ سے ایک بات کرنی ہے اور ساتھ ہی رونے لگ گئے۔

میرے پوچھنے پر بتایا کہ میں اس لئے بیعت نہیں کر رہا تھا کہ میں چاہتا تھا کہ میں اپنی بیوی اور بچوں کو ساتھ لے کر بیعت کروں۔ اب جب میں جلسہ میں شامل ہوا تو میرا بہت دل کر رہا تھا کہ بیعت کر لوں لیکن میری شدید خواہش تھی کہ میری بیوی بھی میرے ساتھ بیعت کرے۔ چنانچہ آج صبح فجر کی نماز میں میں نے بہت دعا کی۔ نماز کے بعد میری اہلیہ مجھے کہنے لگیں کہ میں نے آپ سے کچھ کہنا ہے۔ اس پر میں نے اسے کہا میں بھی تم سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ میری اہلیہ نے کہا کہ میں بیعت کرنا چاہتی ہوں۔ جب میں نے اسے بتایا کہ میں بھی یہی بات کہنے والا تھا کہ میں بیعت کرنا چاہتا ہوں اور میں دعا کر رہا تھا کہ ہم اکٹھے بیعت کریں اور آج اللہ تعالیٰ نے میری دعا سن لی تو وہ بولی میں بھی یہی دعا کر رہی تھی۔

اس طرح الحمد للہ ساری فیملی بچوں سمیت بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔

آج یہ دونوں میاں بیوی اپنے بچوں کے ساتھ ملاقات کے لئے آئے ہوئے تھے۔

الجزائر سے تعلق رکھنے والے ایک دوست نے عرض کیا کہ میرا نام مراد ہے ہماری راہنمائی فرمائیں کہ ہم احمدیت کے پیغام کو کس طرح فرانس میں پہنچا سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا آجکل خدا تعالیٰ نے ایسی ہوا خود چلائی ہوئی ہے کہ دنیا میں (دین) کے بارہ رجحان ہو رہا ہے اور (دین) کی طرف دنیا کی توجہ ہے۔

دنیا جس (دین) کی بات کرتی ہے وہ علماء کے بگڑے ہوئے (دین) کی بات کرتی ہے۔ اب دنیا کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ حقیقی (دین) کیا ہے۔ میں نے کئی سال پہلے کہا تھا کہ جماعت کا تعارف اس طرح کروائیں کہ پہلے انہیں (دین) کی امن و سلامتی اور پیار و محبت کی تعلیم کے بارہ میں بتایا جائے۔ دنیا کو پہلے یہ بتائیں کہ امن و سلامتی کیا چیز ہے؟ اور اس کے لئے ہمیں کیا کرنا چاہئے۔ لاکھوں کی تعداد میں اس مضمون پر مشتمل لیف لیٹس تقسیم کریں۔ پھر اس کے بعد ایک نیا لیف لیٹ تیار کریں جس میں قرآن کریم، حدیث اور حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک چھوٹا سا اقتباس لے کر ڈالیں حضرت اقدس مسیح موعود کا پیغام ہو اور جو جماعت امن و سلامتی کے لئے کوشش کر رہی ہے اس کا ذکر ہو۔ یہ پمفلٹ دو ورقہ ہو یعنی ایک صفحہ کے آگے، پیچھے ہو۔ یہ پمفلٹ بھی لاکھوں کی تعداد میں تقسیم ہو۔

پھر الیکٹرانک میڈیا اور پریس ہے۔ ان سے اپنے ذاتی رابطے بنائیں اور پھر اس ذریعہ سے پیغام پہنچائیں۔

جو رابطے لیف لیٹس کی تقسیم اور میڈیا کے ذریعہ قائم ہوں ان کو مزید (دین) کی تعلیم کے بارہ میں بتائیں۔

حضور انور نے فرمایا سب سے ضروری چیز......کا رویہ ہے۔ اس رویہ کی وجہ سے دنیا...... سے خوفزدہ ہے۔ اس خوف کو دور کرنے کے لئے اپنا ایسا عملی نمونہ قائم کریں کہ لوگ آپ کے عمل کو دیکھ کر آپ کی طرف متوجہ ہوں۔ کم از کم جہاں آپ کی واقفیت ہے۔ تعلق ہے، لوگ آپ کے قریب ہوں گے۔

جو لیف لیٹس شائع کریں اس پر مشن ہاؤس کا ایڈریس دیں، ویب سائٹ کا ایڈریس دیں اس طرح یہ پیغام لاکھوں تک پہنچے گا اور لوگ آپ سے رابطہ بھی کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی زندگی میں ہزاروں کی تعداد میں اشتہار شائع کئے اور تقسیم کئے آپ بھی اشتہار دیں اور اس ذریعہ سے بھی فائدہ اٹھائیں۔

حضور انور نے فرمایا: آج کل میڈیا کا زمانہ ہے۔ (دین) کی صحیح تعلیمات اب ویب سائٹ پر ڈالیں اور اپنی ایک ٹیم بنائیں۔ اس طرح ایک کام سے دوسرا کام نکلتا چلا جاتا ہے اور بہت سارے رستے کھلتے ہیں۔ اب جو میں نے بتا دیا ہے اتنا ہی کر لیں تو کافی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اپنی عملی نمونہ دکھائیں۔ دعائیں کریں۔ دل بدلنا ہمارا کام نہیں ہے۔ پیغام پہنچانا ہمارا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے پیغام پہنچانے کا حکم ہی آنحضرت ﷺ کو دیا تھا۔ باقی دلوں کو بدلنا خدا کا کام ہے۔ آپ پیغام پہنچاتے چلے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا: لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا دنیا بدل جائے گی۔ میں کہتا ہوں کہ ہم نے پیغام پہنچانا ہے۔ ہم تھکیں گے نہیں۔ پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ نہ آپ نے ماندہ ہونا ہے، نہ کسی چیز سے پریشان ہونا ہے۔ خدا تعالیٰ ایک دن ایسا لائے گا جب ان کے دل بدلیں گے اور یہ قبول کریں گے۔ یہ نسلیں نہیں تو ان کی آئندہ نسلیں قبول کریں گی۔ الٰہی جماعتوں کی زندگی میں ایک نسل کوئی حیثیت نہیں رکھتی۔ کامیابی ہمیں نصیب ہوگی اور ہم بالآخر ان کے دل جیتیں گے۔

حضور انور نے فرمایا: ہالینڈ کے اس دورہ میں اخباروں نے میرے انٹرویو لئے اور سوال کیا کہ آپ اپنے مقصد کے حصول میں مایوس تو نہیں ہو جائیں گے۔ تو میں نے انہیں کہا کہ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم اپنا کام کرتے چلے جائیں اور مایوس نہ ہوں اور اس وقت تک کرتے چلے جانا ہے۔ جب تک تم اپنا آخری مقصد حاصل نہ کر لو۔ پس جتنا مضبوط ارادہ ہو اتنی ہمت سے انسان کام کرتا ہے۔ اپنے ارادے مضبوط رکھیں۔ ہمت بلند رکھیں۔

ایک نومبائع دوست نے سوال کیا کہ جب ہم اپنے گھروں میں احمدیت کا پیغام پہنچاتے ہیں تو بڑا سخت ردعمل ہوتا ہے۔ میرے بڑے بھائی نے بیعت کی ہے تو اس کی بیوی نے بچے اپنے پاس رکھ کر میرے بھائی کو گھر سے باہر نکال دیا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: دین کی خاطر قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں جو لوگ مسلمان ہوتے تھے تو کیا ان کے ساتھ ایسا سلوک نہیں ہوتا تھا۔ یہ آخرین کا زمانہ پہلے زمانہ سے ملا ہوا ہے۔ اس لئے اس زمانہ میں بھی مخالفین کی طرف سے وہی سلوک ہوگا جو پہلے زمانہ یعنی آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں ہوا تھا۔ مخالفین کے رویے بھی وہی ہوں گے جو پہلے تھے۔

حضور انور نے فرمایا: اپنے والدین کی عزت و احترام کریں لیکن جہاں دین اور خدا کا معاملہ آئے تو پھر اپنے دین اور خدا کو ترجیح دینی ہے۔ ہم عہد کرتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے تو پھر یہ قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: ان مخالفتوں سے اور اس برے سلوک کی وجہ سے آپ کے دل میں اپنے رشتہ داروں کے خلاف نفرتیں اور رنجشیں پیدا نہیں ہونی چاہئیں۔ ان سے نرمی کا سلوک کریں۔ ان کے لئے دعائیں کریں اور صبر کے ساتھ اپنا پیغام پہنچاتے رہیں۔ آخر ایک وقت آئے گا کہ بدل جائیں گے اور خدا کے فضل سے حالات ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: یوکے میں آئرلینڈ کی **ایک لڑکی پڑھ رہی تھی اس نے احمدیت قبول کی۔ اس کے ماں باپ نے اس سے تعلق ختم کرلیا۔ لیکن لڑکی نے اپنے ماں باپ سے باوجود مخالفت کے تعلق ختم نہیں کیا۔** اب یہ لڑکی امریکہ چلی گئی ہے۔ اب جب میں آئرلینڈ گیا تھا تو یہ امریکہ سے وہاں آئی تھی اور مجھے ملنے آئی تھی اور رو کر مجھے بتا رہی تھی کہ میرے والدین کا رویہ مجھ سے برا ہے۔ لیکن میں نے ان سے اپنا تعلق ختم نہیں کیا۔ میں نے اپنا تعلق رکھا ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ تو یہ چیزیں ہیں جو ہمیشہ سامنے رکھنی چاہئیں۔ بہرحال دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان کی مشکلات دور کرے اور ان کے گھر والوں کا سینہ کھولے اور ان کو حقیقی (دین) قبول کرنے کی توفیق دے۔ آمین

ایک مصری دوست نے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے کہ مسلمان ممالک سچائی کو دیکھنے کے باوجود احمدیت قبول نہیں کررہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ کسی کا دل بدلنا ہمارا کام نہیں ہے۔ ہم اپنا پیغام عربوں تک بھی پہنچا رہے ہیں۔ جو عرب احمدی ہوتے ہیں وہ اپنے علماء سے بات کرتے ہیں کہ احمدیت یہ کہتی ہے۔ یہ ان کا پیغام ہے تو ان کے علماء آگے سے کہتے ہیں کہ تم کافر ہوگئے ہو۔

حضور انور نے فرمایا: سوسائٹی کا اثر ہوتا ہے۔ ......خوفزدہ کردیا ہوا ہے کہ رشتہ دار تمہیں چھوڑ دیں گے۔ معاشی لحاظ سے مشکلات پیدا ہوں گی اور تکلیفوں اور مصائب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ علماء کے رویے ایسے ہیں کہ ان کو لوگوں کے دین کی پرواہ نہیں ہے۔ ان کے اپنے مفاد غیروں کے ساتھ وابستہ ہیں۔......

الجزائر کے ایک نواحمدی دوست Hocine Azizi صاحب نے بتایا کہ ان کا ہالینڈ جانے والے اس وفد کے ساتھ روانگی کا کوئی پروگرام نہ تھا۔ جانے سے دو روز پہلے کشفاً دیکھا، نہ میں سو رہا تھا اور نہ جاگ رہا تھا کہ مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے بڑے واضح الفاظ میں آواز آئی کہ ''تم خلیفۃ المسیح سے ملاقات کرنے والے ہو صدق اللّٰہ العظیم'' اس بات نے مجھے اندر سے ہلا کر رکھ دیا۔ کیونکہ میں نے ہالینڈ جانے والے وفد میں اپنا نام بھی نہ دیا تھا۔ اس رؤیا کے فوراً بعد میں نے اپنا نام لکھوا دیا۔ لیکن اس رؤیا کا کسی سے ذکر نہ کیا۔ جمعہ والے دن یہ اطلاع ملی کہ شاید پروگرام ملتوی کرنا پڑے کیونکہ ہالینڈ سے اجازت کی اطلاع نہیں ملی۔ میں اس پر حیران ہوا کہ یہ کیسے ممکن ہے۔ خدا تعالیٰ تو یہ کہہ رہا ہے کہ خلیفۃ المسیح سے ملاقات ہوگی اور دوسری طرف یہ اطلاع مل رہی ہے کہ پروگرام شاید ملتوی کرنا پڑے۔ ابھی اسی سوچ میں تھا کہ دوبارہ اطلاع ملی کہ اجازت آگئی ہے۔ تو میں نے سجدہ شکر یہ ادا کیا کہ کس طرح خدا تعالیٰ نے اپنے سچے وعدہ کو جو بظاہر ناممکن ہوگیا تھا پورا کردیا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: الحمدللہ۔ موصوف نے حضور انور کی خدمت میں دعا کی درخواست کی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ فضل فرمائے''۔

حضور انور نے ان کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا: بیوی بچوں پر زور دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کا اپنا عمل ٹھیک ہوگا تو بیوی ان کے عمل کو دیکھ کر قبول کرے گی۔

موصوف نے عرض کیا کہ حضور ہمارے پاس کب آئیں گے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا: آؤں گا ان شاء اللہ۔

ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میرے پانچ بچے ہیں اور میرا تعلق ملک مالی (Mali) سے ہے اور میں آج کی ملاقات کے لئے حضور انور کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ''مالی میں جماعت تیزی سے پھیل رہی ہے۔''

مراکش سے تعلق رکھنے والے ایک نومبائع دوست نے عرض کیا کہ آج کل سارا میڈیا اس بات کا ذکر کررہا ہے کہ آج کل کے حالات تیسری عالمی جنگ کی طرف لے کر جارہے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: میڈیا اب کہہ رہا ہے۔ میں گزشتہ پانچ سال سے کہہ رہا ہوں کہ دنیا عالمی جنگ کی طرف جارہی ہے۔ یہ لڑائی پوری دنیا میں پھیل رہی ہے اور مختلف بلاکس بن رہے ہیں اور بڑی بڑی طاقتیں اس میں Involve ہورہی ہیں۔

سیریا، عراق، یمن اور سعودی عرب لڑ رہے ہیں، فلسطین، اسرائیل کی لڑائی ہے۔ اب رشین جہازوں نے ترکی بارڈر کے قریب بم گرائے ہیں۔ اب رشیا عملی طور پر Involve ہوگیا ہے۔ جس کی مدد رشیا کررہا ہے۔ امریکہ اس کی نہیں کررہا۔ ایک طرف NATO کے بھی بیان آرہے ہیں۔

فرانس میں سیریا کے حوالہ سے ایک میٹنگ ہوئی ہے اور اس میں اب یہ کہا گیا ہے کہ ہمیں حکومت کی مدد کرنی چاہئے۔ اب انہوں نے اپنی رائے تبدیل کی ہے۔ اگر ان لوگوں کو سمجھ نہ آئی تو پھر جنگ ہوگی۔

حضور انور نے فرمایا: ایک وقت میں تو یہ جنگ ہونی ہے۔ خدا کو بھولے ہوئے ہیں اور ایک دوسرے کے حقوق پامال کررہے ہیں۔ خدا کے سزا دینے کے اپنے طریق ہیں۔ پھر جنگ کے بعد یہ لوگ خدا کی طرف لوٹیں گے۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی پیشگوئیاں ہیں۔ یہ جنگ تو ہوگی سوائے اس کے کہ انصاف، عدل کا قیام ہوجائے۔ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے لگ جائیں۔ لیکن جو حالات بن رہے ہیں اس سے لگتا ہے کہ یہ جنگ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

ایک نومبائع نے عرض کیا کہ میں جزائر قمورز کا رہنے والا ہوں احمدیت کا پیغام مایوٹی آئی لینڈ سے ملا تھا۔ اس سال میں نے بیعت کی ہے۔ وہاں کا امام مسجد چھپ کر حضور انور کا خطبہ سنتا تھا۔ پھر لوگوں کو کہنا شروع کردیا کہ امام مہدی آچکے ہیں اور اب ان کے پانچویں خلیفہ ہیں۔ چنانچہ وہاں ستر آدمیوں نے امام کے ساتھ احمدیت قبول کی اور بیعت کی تھی۔ ان صاحب نے بتایا کہ وہ بیعت کرنے سے قبل فرانس آگئے تھے اور انہوں نے فرانس میں بیعت کی تھی۔

موصوف نے عرض کیا کہ میں اپنے خاندان میں اکیلا احمدی ہوں۔ گھر کے افراد پانچ ہیں۔ وہ مخالفت نہیں کرتے۔ لیکن مان بھی نہیں رہے۔

حضور نے فرمایا: دعا کرتے رہیں۔ عملی نمونہ دکھائیں۔ مان جائیں گے۔ اصل چیز دعا ہے۔

ایک نومبائع نے سوال کیا کہ حج کے بارہ میں بسہولت ہم حج کرسکتے ہیں لیکن وہاں نماز کیسے پڑھیں۔

اس پر حضور نے فرمایا وہ احمدی حج پر جاتے ہیں جن کو سہولت ہے اور کوئی روک نہیں ہے۔ وہاں دنیا کے کئی فرقے جارہے ہوتے ہیں۔ وہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے۔ اگر آپ کہیں پھنس گئے ہیں۔ Trap ہوگئے ہیں تو نماز پڑھ لیں لیکن اس نیت کے ساتھ کہ چونکہ اس نے مسیح موعود کو مانا نہیں اس لئے اس کے بعد اپنی علیحدہ نماز پڑھ لیں۔

حضور انور نے فرمایا: چند احمدی اکٹھے ہوکر اپنی نماز پڑھ لیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں حج کیا تھا۔ ایک نماز میں ایسی حالت آگئی کہ کسی صورت بھی باہر نکل نہیں سکتے تھے تو ساتھ جانے والوں میں سے کسی نے بتایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کہا ہوا ہے کہ ایسی صورت میں نماز پڑھ لو۔ چنانچہ نماز پڑھ لی گئی۔ حضرت مصلح موعود نے بتایا کہ دل بے چین تھا کہ ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنی پڑی ہے جس نے مسیح موعود کو نہیں مانا۔ چنانچہ اس کے بعد اپنی قیامگاہ پر آکر دوبارہ اپنی نماز پڑھی۔ پھر قادیان واپس آکر حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے اس بارہ میں پوچھا۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ اگر ایسی حالت آجائے اور اگر خوف ہو اور برداشت نہیں کرسکتے تو نماز پڑھ لو۔ پھر گھر آکر اپنی نماز پڑھ لو۔

ایک نومبائع نے سوال کیا کہ بعض ان کے غیر از جماعت رشتہ دار اور دوست آتے ہیں۔ نماز کا وقت ہوتا ہے۔ وہ تو نماز پڑھتے نہیں ہیں۔ لڑائی جھگڑا کرتے ہیں اور TV اونچا کردیتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ گھر آئے ہوئے مہمانوں سے لڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ نماز کا وقت ہوگیا ہو تو سنٹر میں جانا ہے تو چلے جائیں اور نماز پڑھ لیں۔ ان کو بتادیں کہ میں نماز پڑھنے جارہا ہوں۔ سنٹر نہیں ہے تو گھر میں پڑھ لیں اور ان کو کہہ دیں جس نے نماز پڑھنی ہے۔ میرے ساتھ آجائے اور TV کی آواز آہستہ کردو تا کہ میں نماز پڑھ سکوں۔

دو نوجوان بھائی بھی آنے والے وفد میں شامل تھے۔ ایک بھائی نے عرض کیا کہ میں پہلے پانچ سال کی عمر میں حضور سے ملا تھا اب میری عمر 15 سال ہے اور 10 سال بعد حضور انور سے مل رہا ہوں۔ موصوف نے اپنی فیملی کے لئے دعا کی درخواست کی۔

ایک نومبائع خاتون نے سوال کیا کہ ''عورت کا مقام احمدیت میں کیا ہے؟''

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا: عورت کا مقام احمدیت میں وہی جو (دین) میں ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہل سے حسن سلوک کرے اور میں تم میں سے سب سے زیادہ اپنے اہل سے حسن سلوک کرنے والا ہوں۔

آنحضرت ﷺ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ عورت کا کام ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت کرے وہ ان کی نگران ہے۔

حضور انور نے سوال کرنے والی خاتون سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ یوکے جلسہ میں شامل ہوئی تھیں وہاں میں نے خواتین کے جلسہ میں تقریر کی تھی اور اس حوالہ سے ایک حدیث بھی بیان کی تھی وہاں سنا نہیں تھا۔ اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ وہاں سنا تھا۔ لیکن آج میں اپنے سامنے سے، اپنے قریب سے سننا چاہتی ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جو بات وہاں کہی تھی۔ وہی یہاں کہنی ہے۔

ایک نومبائع خاتون کے سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا عورت کے پاؤں تلے جنت ہے۔ عورت بچوں کو پالتی ہے اور ان کی نیک تربیت کرتی ہے۔ عورت کو ایک لائسنس دیا گیا ہے اپنے آپ کو بھی اور بچوں کو بھی جنت میں لے جانے کا۔

ایک نومبائع خاتون نے عرض کیا کہ میں خود احمدی ہوں۔ لیکن میرا خاوند احمدی نہیں ہے۔ میرے تین بچے ہیں۔ **تین ماہ پہلے میرے خاوند نے مجھے طلاق دے دی ہے کیونکہ میں احمدی ہوگئی ہوں۔ میں عورت ہوں بڑی تکلیف میں ہوں۔** میرے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے ثابت قدم رکھے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔ خدا تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو اور بچوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور آپ کے لئے آسانیاں پیدا فرمائے۔

حضور انور نے اس مرد نومبائع کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا جس نے اپنے عزیزوں کی طرف سے مخالفت کا ذکر کیا تھا کہ دیکھو کہ عورت ہو کر کس طرح اپنے ایمان کی حفاظت کررہی ہے۔

ایک نومبائع خاتون نے عرض کیا کہ میں پہلے حضور انور کو ملی ہوئی ہوں۔ میرے بچے حضور انور کو قریب سے دیکھنا چاہتے تھے میں اس لئے آئی ہوں۔ حضور انور کو پہلے دیکھا ہے لیکن اتنا قریب

سے نہیں دیکھا تھا۔ قریب سے شرف دیدار کے لئے آئی ہوں۔

ایک نومبائع خاتون نے سوال کیا کہ حضور انور خطبہ کے آخر میں جب نماز جنازہ غائب کا اعلان فرماتے ہیں تو مرحومین کا ذکر خیر کرتے ہیں کہ ان کا خلافت سے پختہ تعلق تھا۔ حضور ہمیں بتائیں کہ ہم خلافت سے کیسے پختہ تعلق قائم کر سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: آپ سب خلافت کے قریب ہیں مگر **حقیقی طور پر خلافت سے وابستہ وہ لوگ ہیں جو خلیفہ کی کامل اطاعت کرتے ہیں۔** اس کے احکام پر فوری عمل کرتے ہیں۔ بات مانتے ہیں اور کامل وفا کا تعلق رکھتے ہیں۔ پس اچھے احمدی بنو۔

نومبائعین نے عرض کیا کہ ہم دستی بیعت کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ نمازوں کے بعد دستی بیعت ہو جائے گی۔

فرانس سے آنے والے ان نومبائعین کے ساتھ میٹنگ کا یہ پروگرام دو بجکر پانچ منٹ پر ختم ہوا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

تقریب بیعت

نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی۔ ان تمام نومبائعین نے حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت پائی۔ ان نومبائعین کے علاوہ، ہالینڈ میں مقیم مکرم Sebahattin Dilber صاحب کو بھی آج بیعت کی سعادت نصیب ہوئی۔ یہ صاحب ترکی النسل ہیں اور ایمسٹرڈیم میں مقیم ہیں۔ حضور انور کو دعا کے لئے لکھتے رہے ہیں۔ آج پہلی ملاقات میں ہی بیعت کا فیصلہ کر لیا اور حضور انور کے دست مبارک پر بیعت کی سعادت پائی۔

حضور انور نے بیعت کے الفاظ انگریزی زبان میں دہرائے۔ ساتھ ساتھ امیر صاحب فرانس مکرم اشفاق ربانی صاحب نے ان کا فرنچ زبان میں ترجمہ کیا۔

بیعت کے آخر پر حضور انور نے دعا کروائی اور ازراہ شفقت تمام نومبائعین کو شرف مصافحہ سے نوازا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر میں تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 30 فیملیز کے 126 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی اور ہر ایک نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقات کرنے والی یہ فیملیز Schiedam، Lylstad، Zoetermeer، Den Haag اور Nunspeet سے آئی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر 20 منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت النور تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ تشریف لے گئے۔

فرانس کے نومبائعین کے تاثرات

آج فرانس سے نومبائعین کا جو وفد آیا تھا انہوں نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے بعد اپنے تاثرات اور جذبات کا اظہار کیا۔ اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

Hocine Azizi صاحب نے کہا واللہ انی احبك فی اللہ یا حضور! کہ پیارے آقا! خدا کی قسم مجھے آپ سے للّٰہی محبت ہے۔ یہ الفاظ اتنے طاقتور نہیں جتنے میرے جذبات ہیں۔ ہم اس ملاقات سے بہت خوش اور شکرگزار ہیں۔ سکینت اور حفاظت کا احساس ہے، جس کی ہمیں بہت ضرورت ہے۔ **دنیا کو ایک روحانی لیڈر کی ضرورت ہے ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے پاس یہ نعمت ہے۔** ہم خدا سے دعا کرتے ہیں کہ اے خدا ہمارے خلیفہ اور جماعت کی حفاظت فرما۔ ہم نے ایک سچے اور امن دینے والے شخص سے ملاقات کی ہے۔

محترمہ Drame Icha صاحبہ نے بیان کیا:

یہ ملاقات میرے لئے بہت خاص تھی۔ کیونکہ میں اپنی بہن Dieneba کو لے کر گئی۔ پہلے جانے والوں میں میرا نام شامل نہ تھا مگر آخری وقت میں خدا تعالیٰ نے میرے قافلہ میں شامل ہونے کا سامان فرما دیا۔

پانچ سال قبل ایک گروپ ملاقات کے دوران میں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنی دو بہنوں کے لئے دعا کی درخواست کی تھی کیونکہ ان کے میاں انہیں جماعت سے تعلق رکھنے سے منع کرتے تھے۔ Dieneba انہی میں سے ایک تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سب ٹھیک کر دے گا۔ اب میرا Dieneba کو حضور سے ملاقات کے لئے لے کر جانا حضور کی دعا کی قبولیت کا نشان ہے۔

مجھے ایک سوال کرنے کی توفیق ملی۔ ملاقات کا وقت ختم ہو جانے کے باوجود حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑی شفقت کے ساتھ میرے سوال کو سنا اور اس کا جواب بھی عطا فرمایا۔

Kamil Shaik Joomun صاحب نے بیان کیا:

ہم دعا کرتے ہیں کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اللہ تعالیٰ صحت و تندرستی والی زندگی عطا کرے۔ ہم حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے پر بڑے خوش ہیں۔ الحمدللہ۔ حضور انور کے ہاتھ پر اتنے قریب سے بیعت کرنے کا احساس غیر معمولی تھا۔ ہمیں پہلے کبھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اس طرح ملاقات اور بیعت کرنے کا موقع نہیں ملا۔ ہم حضور انور کے شکرگزار ہیں کہ انہوں نے ہمیں ملاقات کی اجازت عنایت فرمائی ہے۔

Kaqshif Shaik Joomun صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار ان الفاظ میں کیا کہ:

الحمدللہ میں بہت خوش ہوں۔ میری ہمیشہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی خواہش تھی۔ میں کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ کبھی حضور انور کے اتنے قریب بھی بیٹھ سکوں گا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملنے اور آپ کے ہاتھ پر بیعت کرنا میرے لئے بڑے اعزاز کی بات تھی۔ یہ میری زندگی کا بہترین دن تھا۔

مکرمہ Tanzim Shaik Joomun صاحبہ نے بیان کیا:

میں اس مبارک سفر میں شمولیت اختیار کر کے بہت خوش ہوں۔ الحمدللہ۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی شکرگزار ہوں کہ انہوں نے ہمیں وقت دیا۔ اس ملاقات کی یادیں ہمیشہ ہمارے دل میں رہیں گی۔

مکرم Farid Zorkani صاحب نے بیان کیا:

ملاقات کا دن غیر معمولی تھا۔ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں وقت دیا۔ میں نے آپ سے بہت کچھ سیکھا۔ آپ ایک عظیم شخصیت کے مالک ہیں۔ اس ملاقات نے مجھے بہت سکون دیا۔ میں اپنے آپ میں غیر معمولی تبدیلی محسوس کرتا ہوں۔ میں مرتے دم تک اپنے خلیفہ اور جماعت کی خدمت کے لئے حاضر رہوں گا۔

مکرم Ghislain صاحب اور ان کی اہلیہ Farida صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں اور میری بیوی چند الفاظ میں اپنے احساسات بیان کرنے کی کوشش کریں گے۔ جمعہ کو پروگرام کے ملتوی ہونے کی خبر ملنے کے باوجود ہم نے ہالینڈ جانے کا فیصلہ کر لیا۔ ہم نے سوچا شاید ہمیں حضور کو دیکھنے کا موقع ہی مل جائے۔ جب تک ہمیں خبر ملی کہ ملاقات کا اجازت آ گئی ہے۔ ہم گھر سے ہالینڈ کی طرف نکل چکے تھے۔

ہم نے ارادہ کیا کہ چاہے تھک جائیں یا پریشان ہوں ہر حال میں حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے کے موقع کا شکریہ ادا کریں گے۔ جلسہ سالانہ یوکے سے اگلے دن ہم نے بیت الفتوح ایک شادی میں شرکت کی اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز پڑھنے کا موقع بھی ملا۔ ان تمام لمحات میں ہمیں برکتیں نازل ہوتی نظر آئیں۔ دلی سکون حاصل ہوا۔ انہوں نے جلسہ سالانہ یوکے کے موقع پر بیعت کی اور یہ 31 افراد کی بیعت کرنے والی جو فیملی ہے اسی کے فرد ہیں۔

امیر صاحب فرانس کی طرف سے حضور سے ملاقات کی دعوت ملنے پر ہم بڑے متاثر اور بے صبرے ہو گئے۔ اپنے احساسات کا اظہار کرنا ہمارے لئے مشکل ہے۔ واپسی پر ہم پر تھکاوٹ کے کوئی آثار نہ تھے۔ ہمیں دلی سکون حاصل ہوا اور آئندہ ایمان میں ترقی کرنے کے لئے حوصلہ بھی ملا۔ یہ ملاقات کا واقعہ ہمیشہ کے لئے ہمیں یاد رہے گا۔ ہم ان برکات کو اپنے جماعتی بھائیوں کے ساتھ بانٹنا چاہتے ہیں۔

ہمارے لئے روزمرہ امور کے بارہ میں سوال کرنا مشکل تھا۔ مگر جوں جوں ہم اپنی زندگی کی طرف لوٹ رہے ہیں حضور انور کی نصائح ہم پر واضح ہو رہی ہیں۔

Fathi Kadiri صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ میری حضور انور سے پہلی ملاقات تھی۔ اس سے پہلے حضور کا صرف دیدار ہوا تھا۔ یہ لمحہ جادو کی طرح تھا۔ غیر معمولی، روحانی اور جذباتی تھا۔ مجھے اس ملاقات کے دوران اپنی خوش قسمتی کا احساس ہوا۔ کاش میں حضور سے اور سوال کر سکتا۔ انسان تو ناشکرا ہے۔ حضور کے ہاتھ پر بیعت کا حال تو ناقابل بیان ہے۔ یہ ملاقات میرے لئے جلسہ سالانہ یوکے کے بعد زندگی کا سب سے بڑا لمحہ رہے گا۔

محترمہ Drame Dieneba صاحبہ نے بتایا:

یہ سفر نہایت بابرکت اور روحانی تھا۔ ہمارا نہایت ہی عمدہ طریق سے استقبال کیا گیا۔ مجھے اس موقع پر شامل ہو کر دلی سکون ملا۔ بڑی محبت سے ہماری مہمان نوازی کی گئی۔

میں حضور سے ملاقات کا پروگرام سن کر کئی دنوں سے بڑی جذباتی تھی۔ جوں جوں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال کے قریب ہونے لگے میرے دل کے دھڑکنیں تیز ہونے لگیں۔ جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں داخل ہوئے تو میں **حضور انور کے احترام میں کھڑی ہوئی تو مجھے ایسا لگتا تھا جیسے میرے پاؤں کے نیچے سے زمین نکل گئی ہو۔ اللہ کا دوست ہمارے سامنے کھڑا تھا۔ حضور سراپا نور تھے۔** ایسا پاک وجود میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ تمام ملاقات کے دوران مجھ پر ایک رعب طاری رہا۔ یہ تجربہ زندگی بدل کے رکھ دینے والا تھا۔ اگرچہ تین سال پہلے میں نے بیعت فارم پُر کیا تھا مگر باقاعدہ بیعت کرنے کا شرف مجھے پہلی بار حاصل ہوا اور یہ لمحہ سنہری یاد بن کر ہمیشہ میرے دل میں رہے گا۔ میں نہایت شکرگزار ہوں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے ان قیمتی لمحات سے نوازا۔ مجھے اپنی جماعت کی صداقت پر پورا یقین ہے اور میں اپنی حقیر کوشش سے اس کی ترقی کے لئے اپنا دل و جان لگا دوں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دنیا کو فتح کرنے اور بڑھ چڑھ کر دعوت الی اللہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایڈیسن

11 فروری 1847ء دنیا کے عظیم موجد، ایڈیسن کی تاریخ پیدائش ہے۔ وہ شخص جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ’’اس نے مستقبل ایجاد کیا‘‘۔

ایڈیسن نے بڑی جدوجہد کی زندگی بسر کی۔ اس کی پہلی نوکری ٹرین میں اخبار بیچنے کی نوکری تھی مگر اس نے اس نوکری میں بھی ایک ایجاد کا پہلو نکال لیا اور ایک چھوٹی سی پرنٹنگ مشین خرید کر خود ایک ہفتہ وار اخبار شائع کرنے لگا۔

1862ء میں اس نے ٹیلی گرافی کا کام سیکھا اور پھر یہی کام کرنے لگا۔ 1869ء میں اس نے اپنی ایجاد کو پیٹنٹ کروایا۔ یہ الیکٹرک وولٹ ریکارڈر تھا۔ جو میکانی طور پر ووٹوں کو درج کر لیتا تھا اسی برس وہ نیویارک چلا آیا۔ جہاں اس نے سٹاک بروکرز کے استعمال کے لئے ایک آلہ Stock Ticker ایجاد کر ڈالا۔ یہ ایجاد وال سٹریٹ کے ایک بڑے تجارتی ادارے نے 40 ہزار ڈالر میں خرید لی۔ اس رقم نے ایڈیسن کی زندگی کی کایا پلٹ ڈالی۔

پہلے پہل اس نے نیوجرسی میں ایک تجربہ گاہ قائم کی۔ پھر وہ مینلو پارک منتقل ہو گیا۔ 1877ء میں اس نے گراہم بیل کے ایجاد کردہ ٹیلی فون کو بہتر بنا دیا اور یہ سسٹم انگلستان کے ایک ادارے کو 30 ہزار پونڈ کے عوض فروخت کر دیا۔

اسی برس ایڈیسن نے اپنی مقبول ترین ایجاد ’’فونوگراف‘‘ پیش کی۔ اس ایجاد نے ہر طرف سنسنی پھیلا دی اور اسے دیکھنے اور سننے والے تماشائیوں نے تجربہ گاہ میں ہجوم کر دیا۔ چنانچہ مینلو پارک کے لئے خصوصی گاڑیاں چلانی پڑیں اور وہ سارے امریکہ میں ’’مینلو پارک کا ’’جادوگر‘‘ کہلانے لگا۔

ستمبر 1878ء میں ایڈیسن بجلی کے بلب کی ایجاد کی طرف متوجہ ہوا اور کوئی ایک برس کی محنت شاقہ کے بعد 21؍اکتوبر 1879ء کو وہ ایک بلب ساڑھے تیرہ گھنٹے تک روشن رکھنے میں کامیاب ہو گیا۔

1889ء میں ایڈیسن متحرک فلموں کی طرف راغب ہوا اور 1891ء میں اس نے ایک آلہ Kinetoscope پیٹنٹ کروایا۔ ایڈیسن نے نیوجرسی میں ایک فلم سٹوڈیو بھی قائم کیا۔ جہاں کئی فلمیں تیار کی گئیں۔

ایڈیسن کہا کرتا تھا کہ جینئس 99 فیصد محنت اور ایک فیصد خداداد صلاحیت سے وجود میں آتا ہے۔ 18؍اکتوبر 1931ء اس عظیم جینئس کی تاریخ وفات ہے۔ انتقال کے وقت وہ تقریباً تیرہ سو ایجادیں پیٹنٹ کروا چکا تھا اور تقریباً ساڑھے تین ہزار نوٹ بکس اس کے نظریات، تجربات اور ان کے نتائج سے بھری ہوئی تھیں۔

رپورٹ: مکرم ناصر محمود طاہر مربی سلسلہ

بینن میں جھیل میں موجود گاؤں میں جلسہ خلافت

بینن کے اکانومی کے کیپٹل شہر کوتونو کے نارتھ میں جھیل پر ایک گاؤں ہے۔ جس کی آبادی 20 ہزار افراد ہے۔ یہ افریقہ کا سب سے بڑا گاؤں ہے جو جھیل (پانی) میں آباد ہے اسے Venice of Africa بھی کہتے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ 16ویں اور 17ویں صدی عیسوی میں جب بینن سے لوگوں کو غلام بنا کر لے جایا جاتا تھا تو اس وقت لوگ بچنے کے لئے پانی میں آ کر رہنے لگے اور انہوں نے یہیں پر اپنے گھر اور رہائش گاہیں بنالیں۔ یہاں کشتیوں پر بازار لگتے، شاپنگ سنٹر کھلتے، میڈیکل سٹور بلکہ کلینک نظر آتے ہیں۔ اس جھیل میں ان کے سکول، کالج، ریسٹورنٹس حتی کہ قبرستان بھی ہیں۔

یہاں بفضلہ تعالیٰ ایک مخلص جماعت قائم ہے اور جماعت کی اپنی ایک بیت بھی ہے اور 2012ء سے خاکسار اس علاقہ میں بطور مربی سلسلہ خدمت دین کی توفیق پا رہا ہے۔

مورخہ یکم جون 2015ء کو یہاں جلسہ یوم خلافت کا انعقاد کیا گیا اور محترم امیر صاحب بینن مکرم رانا فاروق احمد صاحب کے ساتھ مکرم محمد شریف عودہ صاحب امیر جماعت فلسطین نیز جناب محمد حاتم حلمی محمد الشافعی صاحب اور ان کی اہلیہ (جو ان دنوں بینن میں peace کانفرنس کے سلسلہ میں مرکز کی طرف سے بھجوائے گئے تھے) بھی تشریف لائے۔ اس جھیل کنارے اس وفد کا خدام نے والہانہ استقبال کیا اور پھر کشتی میں سوار ہو کر ایک گھنٹے کی مسافت کے بعد بیت پہنچے۔ محترم جناب محمد حاتم حلمی محمد الشافعی صاحب (جو کہ حلمی الشافعی صاحب مترجم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بیٹے ہیں) کا کشتی پر جھیل میں پہلا سفر تھا جس سے وہ خوب محظوظ ہوئے۔

یہ بیت الذکر سطح پانی سے تین میٹر اوپر اٹھا کر لکڑی کے تختوں کا فرش ڈال کر بنائی گئی ہے۔ بیت الذکر مخلصین کے ساتھ بفضل اللہ تعالیٰ بھری ہوئی تھی اور باہر بھی کچھ لوگ تھے جن کی کل حاضری 302 تھی۔

چنانچہ جلسہ کی کارروائی تلاوت قرآن پاک اور قصیدہ سے شروع ہوئی اور محترم صدر صاحب گانوی اے نے بڑے خوبصورت الفاظ میں مہمانوں کا استقبال کیا۔

محترم امیر صاحب بینن نے اس وفد کا تعارف کروایا اور دونوں مہمانان نے تقاریر کیں۔ جن کے فرانسیسی اور لوکل زبان میں ساتھ کے ساتھ تراجم بھی کئے گئے۔

ان تقاریر کے بعد دعا سے قبل اس وقت 3 غیر از جماعت احباب نے بیعت کی ان میں سے ایک کے ہاں چند دن قبل بیٹا پیدا ہوا تھا۔ اس کی درخواست پر مکرم شریف عودہ صاحب نے بچے کا نام محمد صالح رکھا اور دعا کروائی۔

جلسہ کے اختتام پر دونوں بزرگوں نے بچوں میں تحائف تقسیم کئے۔

پروگرام کے بعد نماز ظہر ہوئی اور سب کو کھانا بھی پیش کیا گیا اور واپسی ہوئی۔

اس جھیل میں ایک ریسٹورنٹ اور آرٹ میوزیم ہے۔ سارے وفد نے کشتی کا رخ اس کی طرف کیا اور وہاں جا کر کچھ سیاحت کا موقع ملا۔ اس طرح تقریباً 7:30 بجے شام سب بخیریت مشن ہاؤس کوتونو پہنچے۔

☆..................☆..................☆

ایڈیٹوریل ڈان کراچی

ترجمہ: مکرم شریف احمد بانی صاحب

ایک مظلوم اقلیت A Vulnerable Minority

ظلم اور زیادتی بعض اوقات نہایت کھلی کھلی نمایاں اور آشکار ہوتی ہے اور بعض دفعہ پُراسرار طور پر عیارانہ اور خفیہ بھی ہوتی ہے اور تمام لوگ اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ دونوں صورتوں میں یہ فعل نہایت قابل نفرت، قبیح اور بدصورت ہے۔

تاہم پاکستان میں احمدی ایک ایسی اقلیتی جماعت ہے۔ جسے دونوں طرح کے مظالم کا سامنا ہے اور ستم ظریفی یہ ہے کہ یہ مظالم نہ صرف ہو رہے ہیں بلکہ پاکستانی معاشرے کی ایک بڑی اکثریت ان مظالم کو بہت بڑی نیکی اور اچھائی گردانتی ہے اور اسے ایک خوبی سمجھا جاتا ہے۔

گزشتہ اتوار کو ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان (HRCP) نے اس جماعت کے ممبران کے ساتھ ایک مشاورتی ملاقات کی۔ غالباً اس ملاقات کا مقصد یہ تھا کہ احمدیوں کے ساتھ پاکستان میں جو غیر منصفانہ سلوک اور مذہبی تعصب سے بھرپور رویہ رکھا جا رہا ہے۔ اس کے بارہ میں تحقیقات اور جستجو کی جائے۔ اس موقعہ پر زندگی کے مختلف شعبہ جات سے مثالیں اکٹھی کی گئیں۔ جن میں تعلیمی ادارے اور کام کرنے کی جگہیں بھی شامل تھیں۔

جہاں احمدی بچوں کو درسگاہوں میں تنگ کیا جاتا ہے اور مختلف طریقوں سے ستایا جاتا ہے، اسی طرح کام کرنے والے احمدیوں کی کام کی جگہ پر تذلیل اور توہین کی جاتی ہے۔ مزید برآں میڈیا میں احمدیوں کے خلاف انتہائی نفرت انگیز بیانات اور تقاریر نشر کی جاتی ہیں۔ جن کے نتیجہ میں بعض احمدی افراد کو قتل بھی کیا گیا ہے۔

HRCP کے بعض ارکان نے اس قانون سازی کا بھی تفصیل سے ذکر کیا جس کے ذریعہ 1974ء میں ایک آئینی ترمیم کے ذریعہ احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیا گیا۔ بعد ازاں جنرل ضیاء الحق نے اسے ایک قابل مواخذہ جرم قرار دے دیا۔ اگر کوئی احمدی اپنے آپ کو مسلمان کہے یا اذان دے یا اپنی عبادت گاہ کو مسجد کہے تو وہ سزا کا مستحق ہوگا۔

HRCP واقعی قابل تحسین ہے۔ جس نے ایک ایسے مسئلہ کو اٹھایا ہے اور اس پر روشنی ڈالی ہے۔ جس کے بارہ میں معاشرہ کا ضمیر مردہ ہو چکا ہے اور جسے ایک لمبا عرصہ ہوا۔ فراموش کیا جا چکا ہے۔

احمدیوں کے خلاف برسہا برس کی منظم سازش اور تعصب اور تذلیل کی مہم نے معاشرے کو اس حال پر پہنچا دیا ہے کہ 28 مئی 2010ء کو لاہور میں اس جماعت کے افراد کا جو قتل عام ہوا۔ اس پر بھی کسی کا ضمیر نہ جاگا اور ایسے واقعات پر جس قسم کا ردعمل ہونا چاہئے۔ ایسا کبھی بھی نہ ہوا۔ جبکہ اگر کسی دوسرے اقلیتی فرقہ کے خلاف کوئی ایسا واقعہ ہوا تو سوسائٹی نے ردعمل دکھایا۔

لیکن اس بات پر کسی کو تعجب نہیں ہونا چاہئے۔ حکومت جس کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے بنیادی حقوق کی ضمانت دے اسی حکومت نے احمدیوں کے بنیادی مذہبی حقوق کو ملک کی اکثریت کی خواہشات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے۔ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 298-c یہ اختیار دیتی ہے کہ اگر کسی احمدی کے رویہ سے اشارتاً یا کنایۃً کسی مسلمان کے جذبات مجروح ہوں تو احمدی قابل مواخذہ ہوگا اور قانون کے مطابق اسے سزا دی جائے گی۔ اس قسم کے ظالمانہ قوانین سے انصاف کے تقاضے ہرگز پورے نہیں ہو سکتے۔

اب جبکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ مذہبی تعصب اور عدم برداشت کی وجہ سے ہی وہ سارے مسائل پیدا ہو رہے ہیں۔ جن سے آجکل پاکستان نبرد آزما ہے۔ اب یہ مصمم ارادہ کرنے کا وقت آ گیا ہے۔ جس میں بلا تفریق ہر قسم کے تعصب اور نفرت انگیزی کو ختم ہو جانا چاہئے۔

(ڈان 7؍اکتوبر 2015ء)

☆..................☆..................☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر120994 میں Rafia Luqman Tahir Mahmood

زوجہ Luqman Tahir Mahmood قوم...... پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DC ضلع و ملک یونائیٹڈ سٹیٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12/اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 1800$ (2) جیولری 154.3 گرام 3385$ (3) جیولری چاندی 55 گرام 75$ اس وقت مجھے مبلغ 3000$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rafia Luqman Tahir Mahmood گواہ شد نمبر1۔ Tariq Mahmood s/o Ch Abdul Rhaan گواہ شد نمبر2۔ Rafi .A. Asidho s/o M. Ashraf

مسل نمبر120995 میں Muhammad Amish Darr

ولد Muhammad Arif Darr قوم...... پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت 2010ء ساکن نیوجرسی ضلع و ملک امریکہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5400$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Amish Darr گواہ شد نمبر1۔ Dr. Mohammad Ahmad s/o Mohammad Akram گواہ شد نمبر2۔ Anwar Ulahad Muhammad s/o Muhammad Hussain

مسل نمبر120996 میں Muzaffar Ahmad Siddiqi

ولد Bashir Ahmad Siddiqi قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاس اینجلس ایسٹ ضلع و ملک یونائیٹڈ سٹیٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 3074SQ.F مالیتی 430000$ اس وقت مجھے مبلغ 4300$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muzaffar Ahmad Siddiqi گواہ شد نمبر1۔ Qadir Malik s/o Malik Bashir گواہ شد نمبر2۔ Amir Ud Din s/o Sallah Ud Din

مسل نمبر120997 میں Faria Anwar

بنت Mubarak Ahmad Anwar قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوسلو ضلع و ملک ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1800 نارویجیئن کرونے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Faria Anwar گواہ شد نمبر1۔ Mubarak Anwar s/o Muhammad Anwar گواہ شد نمبر2۔ Qasim Ahmad Anwar s/o Muhammad Anwar

مسل نمبر Muneer Ahmad 120998

ولد Rasheed Ahmad قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Blystardia ضلع و ملک ناروے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار نارویجیئن کرونے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muneer Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Liqat Ali s/o Lal Khan گواہ شد نمبر2۔ Basharat Ahmad s/o Ghulam Muhammad

مسل نمبر120999 میں Nighat Akhlaq Ahmed

زوجہ Akhlaq Ahmed قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 7 تولہ (2) حق مہر 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 227 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت Support مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Nighat Akhlaq Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Nawaz Ahmed s/o Nazir Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Sohail Ahmed s/o M Nawaz Ahmed

مسل نمبر121000 میں Aklaq Ahmed

ولد Bashir Ahmed قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 207 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت Social مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Akhlaq Ahmed گواہ شد نمبر1۔ Mohammad Nawaz Ahmed s/o Nazir Ahmed گواہ شد نمبر2۔ Sohail Ahmed Khan s/o Muhammad Nawaz

مسل نمبر121001 میں Hina Sami

زوجہ Musa Sami قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gillingham ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 1000 پونڈ سٹرلنگ (2) جیولری 1600 پونڈ سٹرلنگ (3) فلیٹ 1/2 حصہ 55 ہزار پونڈ سٹرلنگ اس وقت مجھے مبلغ 500 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت Materni مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hina Sami گواہ شد نمبر1۔ Saqib Latif s/o Latif Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Safeer Zartasht s/o Zartasht Munir

مسل نمبر121002 میں Naghma Rasheeda

زوجہ Nazeer Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 9 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 500 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Naghma Rasheeda گواہ شد نمبر1۔ Masood Ahmad s/o Abdul Ghafoor گواہ شد نمبر2۔ Liaqat Ali Shams s/o Choudhry Muhammad Ismaeel

مسل نمبر121003 میں Safia Sami

بنت Abdul Sami قوم...... پیشہ طالب علم عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Luton ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Safia Sami گواہ شد نمبر1۔ Abdul Sami s/o Abdul Hokim گواہ شد نمبر2۔ Anjum Sami s/o Abdul Sami

مسل نمبر121004 میں Quratul Ain

زوجہ Muhammad Nasir قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30/اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 1 تولہ (2) حق مہر 10 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 150 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Quratul Ain گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Nasir s/o Muhammad Tariq Safdar گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Tahir s/o Muhammad Tariq Safdar

مسل نمبر121005 میں Jamil .I. Mwanga

ولد Dr.I. Mwanga قوم...... پیشہ ملازمت عمر35 سال بیعت 1977ء ساکن تنزانیہ ضلع و ملک تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 مئی 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) کار 70 لاکھ تنزانین شیلنگ (2) مکان (3) پلاٹ (4) پلاٹ 40 لاکھ تنزانین شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ 25 ہزار 500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Jamil.I. Mwanga گواہ شد نمبر 1۔ Yusuf s/o Mwishehe گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Rahman s/o Mohammed Ame

مسل نمبر 121006 میں Khola Aqeel Shah

ولد Syed Aqeel Shahid قوم سید پیشہ عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Khola Aqeel Shah گواہ شد نمبر 1۔ Syed Aqeel Shahid s/o Syed Ashique Hussein گواہ شد نمبر 2 Akhlaq Ahmad Anjum s/o Ch Inayat Ali

مسل نمبر 121007 میں Syed Jahangir Shah

ولد Syed Aqeel Shahid قوم سید پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Syed Jahangir Shah گواہ شد نمبر 1۔ Syed Aqeel Shahid s/o Syed Ashique Hussein گواہ شد نمبر 2۔ Akhlaq Ahmad Anjum s/o Ch Inayat Ali

مسل نمبر 121008 میں Momina Jowaheer

بنت Munir Ahmad Jowaheer قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری اس وقت مجھے مبلغ 100 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Momina Jowaheer گواہ شد نمبر 1۔ Khalid Jameel s/o گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad Hossen Rahman s/o Abdhulrahman

مسل نمبر 121009 میں Maqsood Ahmad

ولد Abdul Hameed قوم راجپوت پیشہ بیروزگار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لندن ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) ہاؤس 5 مرلہ ربوہ (2) ہاؤس 7.5 مرلہ ربوہ (3) زرعی زمین 5 کنال سیالکوٹ (4) زرعی زمین 5 کنال سیالکوٹ (5) ہاؤس اینڈ حویلی 12.5 مرلہ سیالکوٹ (6) کیش ان بینک 13 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 800 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Masood Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Waqas Ahmad Qamar گواہ شد نمبر 2۔ Amar Ahmad s/o Zaffar Ahmad

مسل نمبر 12010 میں Asim Hashmi

ولد Qaisar Hashmi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asim Hashmi گواہ شد نمبر 1۔ Shahzad Ahmad s/o Rauf Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Naseem Ahmad Bajwah s/o Ch.M.Sharif Bajwah

مسل نمبر 121011 میں Junaid Ahmad

ولد Abdul Jalil قوم رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Surrey ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 دسمبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Junaid Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ M Rafiq s/o Ch M Ibrahim گواہ شد نمبر 2۔ Naseer Muhammad s/o M Azam

مسل نمبر 121012 میں Hira Satwat

بنت Abdul Jalil قوم رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Deer Park ضلع و ملک برطانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 دسمبر 2012ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 پونڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hira Satwat گواہ شد نمبر 1۔ M Rafiq s/o Ch. M Ibrahim گواہ شد نمبر 2۔ Naseer Muhammad s/o M. Azam

مسل نمبر 121013 میں Mohamad Ahmad

ولد Abdul Ganiye Abdebiyi قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Fort Mc Murray ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Family مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamad Ahmad گواہ شد نمبر 1۔ Raashid Ahmad s/o Abdul Ghani گواہ شد نمبر 2۔ Saheed Akinde Sola s/o Adeyemi

مسل نمبر 121014 میں Choudhry Javed Akram

ولد Muhammad Akram قوم جٹ پیشہ ڈاکٹر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.V.E ضلع و ملک کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Social مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Choudhry Javed Akram گواہ شد نمبر 1۔ Iftikhar Ahmad Malhi s/o Choudhry Muhammad گواہ شد نمبر 2۔ Zafar Ahmad s/o Choudhry Abdul Gani

مسل نمبر 121015 میں Kaleem ud Din Nasir

ولد Noor Ud Din قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Erfelden ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 390 یورو ماہوار بصورت Social مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kaleem Ud Din Nasir گواہ شد نمبر 1۔ Naseer Ud Din Tahir s/o Norr Ud Din گواہ شد نمبر 2۔ Rasheed Ali Zahid s/o Ghulam Rasool

مسل نمبر 121016 میں Asifa Zafar

زوجہ Zahoor Ahmad قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Offendach ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 52 تولہ 19 ہزار یورو (2) حق مہر 25 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Asif Zafar گواہ شد نمبر 1۔ Irshad Ahamd s/o Choudhry Zafrullah Waraich گواہ شد نمبر 2۔ Zahoor Ahamd s/o Choudhry Basharat Ahmad

مسل نمبر 121017 میں Intisar Amad tahir

ولد Mubark Ahmad Tahir قوم چوہان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فرینکفرٹ ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 جون 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Intisar Ahmad Tahir گواہ شد نمبر 1۔ Mubarak Ahamd Tanvir s/o Rahim Baksh گواہ شد نمبر 2۔ Ikram Ullah Cheema s/o Ch Sharaf Din Cheema

مسل نمبر 1201018 میں Hebba Tur Rhaman

بنت Abdur Rahman قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Munchex ضلع

و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جون 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Heeba Tur Rahman گواہ شد نمبر1۔ Abdur Rahman Shafiq s/o Muhamad Isa گواہ شد نمبر2۔ Ahmad s/o Muhammad Isa

مسل نمبر 121019 میں Aisha Anwar

زوجہ Mansoor Ahmad Hamid قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dreiech ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 7 ہزار یورو (2) جیولری 3 تولہ 1200 یورو (3) جیولری 400 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aisha Anwar گواہ شد نمبر1۔ Mansoor Ahmad Hamid s/o Malik Mubarak Ahamd گواہ شد نمبر2۔ Irfan Ahmad s/o Nasir Ahmad

مسل نمبر 121020 میں Amtul Naseer

زوجہ Choudhry Irfan Azhar قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Iserlohn ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 200 گرام 5600 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amtul Naseer گواہ شد نمبر1۔ Choudhry Irfan Azhar s/o Choudhry Muhammad Rafique گواہ شد نمبر2۔ Nazar Hussain s/o Nazeer Hussain

مسل نمبر 121021 میں Ward A Irfan

بنت Choudhry Irfan Azhar قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Iserlohn ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Warda Irfan گواہ شد نمبر1۔ Choudhry Irfan Azhar s/o Choudhry Muhammad Rafique گواہ شد نمبر2۔ Nazar Hussain s/o Nzaeer Hussain

مسل نمبر 121022 میں Shahbaz Ahmad Qamar

ولد Abdul Majeed Aalama قوم گجر پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vian ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 اکتوبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 آسٹریلین شیلنگ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahbaz Ahmad Qamar گواہ شد نمبر1۔ Irfan Ahmad Kahlon s/o Iftikhar Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Izhar Ahmad s/o Hameem Ahmad Shahid

مسل نمبر 121023 میں Riffat Perveen

زوجہ Muhammad Shafiq قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sint Truidden ضلع و ملک بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 11 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Riffat Perveen گواہ شد نمبر1۔ Muhammd Shafiq s/o Muhammad Shareef گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Tahir Rizwan s/o Nazeer Ahmad

مسل نمبر 121024 میں Muhammad Iqabl

ولد Muhammad Din قوم جٹ پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Oostende ضلع و ملک بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 816 یورو ماہوار بصورت سوشال مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Iqbal گواہ شد نمبر1۔ Fareed Ahmad s/o Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Muzaffar Ahmad s/o Muhammad Shareef

مسل نمبر 121025 میں Tallat Mahmood

زوجہ Shahid Mahmood قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن FriedBerg ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) جیولری 150 گرام 4200 یورو (2) حق مہر 5 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tallat Mahmood گواہ شد نمبر1۔ Shahid Mahmood s/o Khawaja Ubaidullah گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Afazl s/o Barkat Ali

مسل نمبر 121026 میں Shazia Awan

زوجہ Muhammad Ahmad Awan قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Heusenstamm ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 نومبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 500 یورو (2) جیولری 1000 گرام 27000 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Shazia Awan گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Ahmad Awan s/o Ghulam Ahmad Awan گواہ شد نمبر2۔ Yasir Ahmad Awan s/o Muhammad Ahmad Awan

مسل نمبر 121027 میں Saeed Ahmad Malik

ولد Ghulam Muhammad قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Stockstadt ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 580 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saeed Amad Malik گواہ شد نمبر1۔ Rafee Ahmad s/o Muhammad Shareef Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Naseem Ahmad s/o Waheed Ahmad

مسل نمبر 121028 میں Aisha Nadeem

زوجہ Amir Nadeem قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bielefeld ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر 10 ہزار روپے (2) جیولری 22 گرام 620 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aisha Nadeem گواہ شد نمبر1۔ Amir Nadeem s/o Muhammad Saleem گواہ شد نمبر 2 Rasheed Ahmad s/o Muhammad Saleem

مسل نمبر 121029 میں Abdul Aziz

ولد Jafar قوم آہیر پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Dares Salam ضلع و ملک تنزانیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 50 ہزار تنزانین شیلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Aziz گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Abdul Bishzo s/o Abdul Bashazo گواہ شد نمبر2۔ Omari Ali Mnungu

مسل نمبر 121030 میں Isiaka

ولد Apooyin قوم...... پیشہ تجارت عمر 62 سال بیعت 1971ء ساکن Acakiai Adegbay ضلع و ملک Oyo Sate نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ

داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Isiaka گواہ شد نمبر1۔ Abdul Gany s/o Agramk گواہ شد نمبر2۔ Nuruddin s/o Oyekla

مسل نمبر121031 میں Abdul Fatai Olaiya

ولد Olaiya قوم...... پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت 1980ء ساکن Alakia Adegbayi ضلع و ملک Ibadaw,Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 50ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Fatal Olaiya گواہ شد نمبر1۔ Abdul Gany s/o Daramok گواہ شد نمبر2۔ Nuruddin s/o Uyeksa

مسل نمبر121032 میں Aishat Aramide Bello

زوجہ Bello Shamsideen Ayinde قوم...... پیشہ سول ملازمت عمر 51 سال بیعت 1994ء ساکن Oshodi ضلع و ملک Lagos, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7/اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 83ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Aishat Aramide Bello گواہ شد نمبر1۔ Bello Abdullah Ameed s/o Shamsdeen Bello گواہ شد نمبر2۔ Bello Awwal s/o Shamsdeen Bello

مسل نمبر121033 میں Sulaiman

ولد Adejumo قوم...... پیشہ تجارت عمر 65 سال بیعت 1975ء ساکن Ijokobo ضلع و ملک Ibadan Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) بلڈنگ 20لاکھ Naira اس وقت مجھے مبلغ 50ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sulaiman گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakeem s/o Ariyo گواہ شد نمبر2۔ Nuruddin s/o Okka

مسل نمبر121034 میں Fatimo Taiwo Odu

زوجہ Tajuddeen Odu قوم...... پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت 1986ء ساکن Leslie ضلع و ملک Ilaro, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fatimo Taiwo Odu گواہ شد نمبر1۔ Idris s/o A Rahmon گواہ شد نمبر2۔ Haroon s/o Idowy

مسل نمبر121036 میں Solihatt T Yusuf

زوجہ Nurudeen قوم...... پیشہ تجارت عمر 36 سال بیعت 1990ء ساکن Oya Odan ضلع و ملک Odun State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21/اگست 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 15ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Solihat T Yusuf گواہ شد نمبر1۔ Idis s/o A Rahmon گواہ شد نمبر2۔ Abdul Qahhar s/o Olow Ohmi

مسل نمبر12037 میں Marym Abike Edun

زوجہ Edun قوم...... پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت 1981ء ساکن Orita Pahayi ضلع و ملک Ilaru, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 15ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 15ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Marym Abike Edun گواہ شد نمبر1۔ Haroon s/o Idowu گواہ شد نمبر2۔ Idris s/o A Rahmun

مسل نمبر121038 میں Mahmood Olanrewatu Ayyub

ولد Ayyub قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Owode Oyo ضلع و ملک Branch Oyo Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) پلاٹ 4لاکھ 30ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 60ہزار Naira ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mahmood Olanrewatu Ayyub گواہ شد نمبر1۔ Nafiu Mdesewu s/o Adeleke گواہ شد نمبر2۔ Nurudeen Adeiyi s/o Adeleke

مسل نمبر121039 میں Abdul Razaq

ولد Akunfe قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر 60 سال بیعت 1985ء ساکن Ikare Akuko ضلع و ملک Ouno State, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26 مئی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Razaq گواہ شد نمبر1۔ Ishaq s/o Abdul Salam گواہ شد نمبر2۔ Abdul Hakeem s/o Ariyo

مسل نمبر121040 میں Simbiat Ayantola

زوجہ M Ayantola قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت 1981ء ساکن Zaria Kd ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11 جنوری 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 2ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 2ہزار Naira ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Simbiat Ayantola گواہ شد نمبر1۔ Muil s/o Yantola گواہ شد نمبر2۔ Mhamud s/o M Ekhar

مسل نمبر121041 میں Tajudeen Abiola Oladeji

ولد Oladeji قوم...... پیشہ بزنس ایجنٹ عمر 55 سال بیعت 1979ء ساکن Aba Almu ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tajudeen Abiola Oladeji گواہ شد نمبر1۔ Dhunoorain s/o Bello گواہ شد نمبر2۔ Obaditan s/o Ibrahim

مسل نمبر121042 میں Buhari Akanji

ولد Buhari قوم...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 57 سال بیعت 1976ء ساکن Oja Odan ضلع و ملک Ilaro, Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Buhari Akanji گواہ شد نمبر1۔ Al Hassan s/o Oluyowi گواہ شد نمبر2۔ Azees s/o Badmos

مسل نمبر121043 میں Waseema Begum

ولد Omar Kamaldeen قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولمبو ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19/اپریل 2011ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Waseema Begum گواہ شد نمبر1۔ Omer Hishamuddeen s/o Kamaldeen گواہ شد نمبر2۔ Salamuddeen s/o Kamaldeen

مسل نمبر121044 میں Bisiriyu Esun

ولد Esun قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 48 سال بیعت 1991ء ساکن Ibereko ضلع و ملک نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30 جنوری 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) بلڈنگ 2لاکھ Naira (2) پلاٹ 50ہزار Naira اس وقت مجھے مبلغ 35ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bisiriyu Esun گواہ شد نمبر1۔ Ojo Wahid s/o Ojo گواہ شد نمبر2۔ Yusuf s/o A Awwal

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم چوہدری آفتاب احمد صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم حسن آفتاب صاحب کارکن روزنامہ الفضل کو مورخہ 27/اکتوبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف نو میں قبول فرماتے ہوئے اس کو کامران حسن نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمود احمد باجوہ صاحب شکور پارک ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خلافت کا مطیع و فرمانبردار اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد صادق صاحب دھیر کے کلاں ضلع گجرات کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ولادت

مکرم منیر احمد باجوہ صاحب فیکٹری ایریا احمد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میرے بڑے بیٹے مکرم مدثر احمد زکی صاحب اور بہو مکرمہ عابدہ زکی صاحبہ یو کے کو مورخہ 6/اکتوبر 2015ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بیٹے کا نام سلمان زکی عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل فرمایا ہے۔ نومولود کے والدین بھی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ نومولود مکرم طاہر محمود صاحب آف ہالینڈ کا نواسہ اور مکرم حافظ جاوید الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ ربوہ کا بھتیجا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل واحسان سے نومولود کو خلیفہ وقت کی توقعات پر پورا اترنے والا، نیک، صالح، والدین کا فرمانبردار بنائے۔ نیز صحت و سلامتی والی لمبی زندگی اور دین و دنیا کی حسنات و برکات عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ ترکہ
حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ)

محترمہ صاحبزادی امۃ الرؤف صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ زوجہ حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4 بلاک نمبر 15 محلّہ دارالصدر برقبہ 10 مرلہ میں سے 226 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مغفور احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ صاحبزادی امۃ الرؤف بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ صاحبزادی امۃ القدوس بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب ترکہ
مکرمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ)

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ صاحبزادی امۃ الباسط بیگم صاحبہ زوجہ محترم سید میر داؤد احمد صاحب وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4 بلاک نمبر 15 محلّہ دارالصدر برقبہ 10 مرلہ میں سے 226 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرمہ امۃ المصور بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ امۃ الناصر نصرت بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ امۃ الواسع ندرت بیگم صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

تصحیح

محترم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن تحریر کرتے ہیں۔

روزنامہ الفضل 4 نومبر 2015ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ ہالینڈ کی مورخہ 9/اکتوبر 2015ء کی رپورٹ میں درستی مطلوب ہے۔ الفاظ درست کرنے کے بعد صفحہ 4، کالم 3، سطر 29 کی عبارت اس طرح پڑھی جائے۔

''ایران کے سپریم لیڈر کو بھی خط لکھا تھا''۔

اسی طرح صفحہ 5 کالم 1 سطر 9 کی عبارت یہ ہے

''اور اس بات کو Realise کرے تو تباہی سے بچ سکتی ہے''۔

احباب نوٹ فرمالیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم مرزا فہیم احمد صاحب ترکہ
مکرمہ صاحبزادی امۃ المومن بیگم صاحبہ)

مکرم مرزا فہیم احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ صاحبزادی امۃ المومن بیگم صاحبہ زوجہ محترم مرزا نعیم احمد صاحب وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4 بلاک نمبر 15 محلّہ دارالصدر برقبہ 10 مرلہ میں سے 57 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرم مرزا فہیم احمد صاحب (بیٹا)
2۔ مکرم مرزا شمیم احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم مرزا کریم احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(مکرم مجیب احمد سیفی صاحب
ترکہ مکرم نسیم احمد سیفی صاحب)

مکرم مجیب احمد سیفی صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم نسیم احمد سیفی صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت 71733 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم جملہ ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دی جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ زیبا سیفی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم مجیب احمد سیفی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم منان احمد سیفی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ کلثوم اختر صاحبہ کا بائی پاس متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم اسعد خالد بسراء صاحب صدر حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم خالد محمود بسراء صاحب صدر حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور اچانک حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے 25/اگست 2015ء کو بعمر 63 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت چوہدری غلام رسول بسراء صاحب رفیق حضرت مسیح موعود چک 99 شمالی سرگودھا کے پوتے تھے۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ 27/اگست کو بعد نماز ظہر بیت المبارک میں مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم لقمان محمد خان صاحب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ نے دعا کروائی۔ مورخہ 21/اکتوبر 2015ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ مرحوم پنجوقتہ نمازوں کے پابند، مہمان نواز، کم گو، صابر و شاکر، تہجد گزار، باقاعدہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے، خلافت سے محبت اور وفا کا تعلق رکھنے والے، جماعتی عہدیداروں کا بہت احترام کرتے اور نظام جماعت کے خلاف کوئی بات سننا گوارہ نہیں کرتے تھے۔ چندہ جات کی ادائیگی میں باقاعدہ تھے۔ آپ نے ایک لمبا عرصہ زعیم اعلیٰ انصار اللہ کے طور پر خدمات سرانجام دیں۔ اور 2007ء سے تادم آخر آپ صدر حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور کے طور پر احسن طریقے سے خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ بشریٰ خالد صاحبہ اور دو بیٹے خاکسار، مکرم محمد علی بسراء صاحب جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ رباب مبشر صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر مجید باجوہ صاحب اور مکرمہ سناء خالد صاحبہ اہلیہ مکرم عمران اشرف ہندل صاحب یوکے چھوڑی ہیں۔

نیز اس موقع پر جن احباب نے تشریف لا کر یا فون کے ذریعے تعزیت کی ہے ہم سب اہل خانہ ان کے مشکور ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆

دانتوں کیلئے چند مضر صحت عادات

تمباکو نوشی

تمباکو دانتوں کو زرد کر دیتا ہے اور ان کو دیکھنا ناخوشگوار محسوس ہونے لگتا ہے، جبکہ سگریٹ پینے سے دوران خون بھی کم ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں مسوڑھوں میں بیکٹیریا کی شرح افزائش میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے۔

دانتوں کی مضبوطی کا زیادہ استعمال

متعدد افراد دانتوں کو اوزار کے طور پر استعمال کرتے ہیں، مثال کے طور پر کسی سافٹ ڈرنک کے کین، چپس کے پیکٹ کو کھولنے یا کسی جگہ پھنسی چیز کو نکالنے کیلئے دانتوں کا استعمال کیا جاتا ہے، اس طرح کی چیزیں دانتوں پر بہت زیادہ دباؤ بڑھا دیتی ہیں جس کے نتیجے میں ان کی ساخت اور صحت متاثر ہوتی ہے۔

ناخن چبانا

بچوں کے ساتھ ساتھ متعدد بالغ افراد بھی اس بیماری میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ناخنوں کو چبانے سے دانتوں کی بیرونی تہہ اتر جاتی ہے اور ہر دانت کے کونے پر کریکس بن جاتے ہیں جو دیکھنے میں بدنما ہونے کے ساتھ ساتھ دانتوں کو بھی کمزور بنا دیتے ہیں، جبکہ کھانے پینے میں بھی مسائل کا سامنا ہونے لگتا ہے۔

انرجی ڈرنکس کا استعمال

سوڈے کی طرح انرجی ڈرنکس میں بہت زیادہ تیزابیت اور چینی ہوتی ہے جو دانتوں کی تباہی کی رفتار کو بڑھا دیتے ہیں۔ علاوہ ازیں انرجی ڈرنکس دانتوں پر داغ بھی ڈال دیتے ہیں اور ان کے زیادہ استعمال سے دانت گرم یا ٹھنڈے مشروبات کے لئے بہت زیادہ حساس بھی ہو جاتے ہیں۔

لکڑی کی ٹوتھ پکس کا استعمال

کھانے کے بعد دانتوں میں پھنس جانے والے ذرات کو نکالنے کے لئے بیشتر افراد ٹوتھ پکس کا استعمال کرتے ہیں مگر اس سے دانتوں کو نقصان پہنچنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے کیونکہ اس عمل کے دوران مسوڑھوں کے متاثر ہونے یا ان سے خون نکلنے کا امکان بڑھ جاتا ہے کھانے کے بعد اگر ضرورت ہو تو ٹوتھ پکس کی جگہ دھاگے کا استعمال کیا جائے۔

سخت کھانے کو چبانا

متعدد افراد سخت اشیاء جیسے پلاسٹک یا لکڑی چبا کر خوشی محسوس کرتے ہیں، یہ عادت دانتوں کے لئے تباہ کن ثابت ہوتی ہے کیونکہ اس سے دانتوں کے ٹوٹنے یا ان میں کمزوری کا خطرہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

غلط طریقے سے برش کرنا

کچھ افراد میں یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ دانتوں پر برش کرتے ہوئے بہت زیادہ دباؤ ڈالتے ہیں یا صفائی کے اس عمل کے لئے سخت ٹوتھ برش کا استعمال کرتے ہیں۔ جب آپ اپنے دانتوں پر زیادہ دباؤ ڈالتے ہیں یا سخت برش استعمال کرتے ہیں تو مسوڑھوں پر زخم کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جو کئی امراض کا باعث بنتا ہے، اس لئے ہمیشہ نرم برش کا استعمال کریں اور اسے دائرے کی شکل میں گھما کر صفائی کریں۔

دانتوں کی بہت زیادہ پالش

دانتوں کو چمکانے کے لئے ان کی پالش یا وائٹننگ کا عمل آج کل بہت عام ہے مگر ایسا بہت زیادہ کرنا دانتوں کی سطح کو نقصان پہنچاتا ہے، جس کے نتیجے میں ٹھنڈے یا گرم مشروبات کے لئے دانت بہت حساس ہو جاتے ہیں اور ان کا استعمال کافی تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔

انگوٹھا چوسنا

یہ بچوں میں بہت عام عادت ہے مگر یہ دانتوں کو نقصان پہنچاتی ہے اور مجموعی طور پر اوپری دانتوں کو متاثر کرتے ہوئے انہیں باہر کی جانب جبکہ نچلے دانتوں کو پیچھے کی طرف دھکیل دیتی ہے، جس کے نتیجے میں یہ بچے بالغ ہونے کے بعد دانتوں کی خراب یا بدنما ترتیب کا شکار ہو جاتے ہیں۔

(ملٹی نیوز 4/اکتوبر 2015ء)

دنیا میں دہشت گردوں کا نشانہ بننے والے معصوم بچے

نمبر شمار	تاریخ	مقام	طریقہ واردات	ہلاکتیں
1	18 مئی 1927ء	مشی گن امریکہ	سکول پر فائرنگ	46
2	11/اپریل 1974ء	اسرائیل	بچوں کی رہائشی بلڈنگ پر حملہ	18
3	3 فروری 1976ء	ڈجبوتی	سکول بس پر حملہ	36
4	11 مارچ 1996ء	برطانیہ	سکول پر حملہ	18
5	26 مارچ 2001ء	کینیا	سکول پر حملہ	67
6	8 جون 2001ء	جاپان	سکول کے بچوں پر چاقو سے حملہ	8
7	26/اپریل 2002ء	جرمنی	سکول پر فائرنگ	17
8	9 مئی 2002ء	روس	سکول پر حملہ	43
9	3 ستمبر 2004ء	روس	سکول میں بم دھماکے	367
10	21 مارچ 2005ء	امریکہ	ہائی سکول میں بم دھماکہ	10
11	13 جولائی 2005ء	عراق	بچوں کی بس پر حملہ	27
12	15 جولائی 2006ء	سری لنکا	سکول بس پر فائرنگ	64
13	7 نومبر 2007ء	فن لینڈ	ہائی سکول پر حملہ	8
14	28 دسمبر 2008ء	افغانستان	ایلیمنٹری سکول پر حملہ	16
15	7/اپریل 2011ء	برازیل	ایلیمنٹری سکول پر حملہ	13
16	14 نومبر 2012ء	امریکہ	ایلیمنٹری سکول پر حملہ	28
17	16 دسمبر 2014ء	پشاور	سکول پر حملہ	132

(روزنامہ دنیا 17 دسمبر 2014ء)

☆..................☆..................☆

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔نومبر

طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:29
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:15

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

9۔نومبر 2015ء

8:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ۔6 نومبر 2015
9:55 am	لقاء مع العرب
12:05 am	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ہالینڈ 19 مئی 2012ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009
8:55 pm	راہ ھدیٰ

WARDA فیبرکس ڈیزائن 2015-16
جو نام ہے اعتماد کا
تمام موسموں کے کپڑے ہر ٹائم دستیاب ہیں۔
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

اعلیٰ کوالٹی — مناسب قیمت
1974ء سے آپ کی خدمت میں پیش پیش
ربوہ کی سب سے پرانی کریانہ کی دکان
چوہدری کریانہ سٹور
بلال مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: منصور احمد: 0315-6215625
047-6215625

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10

اٹھوال فیبرکس
اتحاد کاٹن + گرم مرنیہ وول + لیلن
سردیوں کی تمام ورائٹی چیلنج ریٹ پر
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

آپ کی خدمت میں پورے 40 سال
میاں کوثر کریانہ سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: میاں عمران
047-6211978
0332-7711750

لہنگے، کامدار و فینسی سوٹ، بوتیک ورائٹی پرنٹ لیلن، کاٹن، میچنگ اور بہترین مردانہ ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نوٹ: لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155